33866 ـ كيا ميت پر آنسو بہانے سے ميت كو عذاب ہوتا ہے ؟

سوال

كيا ميت پر آنسو بہانے سے ميت كو عذاب ہوتا ہے، اگرچہ كچھ مدت بعد ہى بہائے جائيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

كئى ايك احاديث ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ثابت ہے كہ ميت كے اہل و عيال كا ميت پر رونے اور آہ بكا كرنے سے ميت كو عذاب ہوتا ہے.

ان احاديث ميں سے ايك حديث امام مسلم رحمہ اللہ تعالى نے اپنى صحيح ميں ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما سے بيان كى ہے:

وہ بيان كرتے ہيں كہ ام المومنين حفصہ رضى اللہ تعالى عنہا عمر رضى اللہ تعالى عنہا پر روئيں تو عمر رضى اللہ تعالى عنہ كہنے ميرى پيارى بيٹى صبر كرو اور رونے سے رك جاؤ! كيا تمہيں علم نہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ نے فرمايا ہے:

" ميت پر اس كے اہل و عيال كے رونے كى بنا پر ميت كو عذاب ہوتا ہے"

صحيح مسلم شريف حديث نمبر (927).

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے يہ بھى ثابت ہے كہ كئى ايك حادثات ميں ميت كے پاس آپ صلى اللہ عليہ وسلم روئے، اس ميں سے آپ صلى اللہ عليہ وسلم كا اپنے بيٹے ابراہيم رضى اللہ عنہ كى موت پر رونا بھى شامل ہے.

جيسا كہ بخارى اور مسلم كى انس رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كردہ حديث ميں ہے.

ديكھيں: صحيح بخاري (2 / 105) صحيح مسلم (7 / 76).

اور انس رضى اللہ تعالى عنہ ہى بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اپنى ايك بيٹى كى موت پر اسےدفن كرنے كے دوران رو پڑے.

دیکھیں: صحیح بخاری حدیث نمبر (1258).

اور اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نواسے کی وفات کے وقت روئے.

دیکھیں: صحیح بخاری حدیث نمبر (1284) صحیح مسلم حدیث نمبر (923).

اگر یہ کہا جائے کہ ہم میت پر رونے سے منع کرنےوالی احادیث اور دوسری میت پر رونے کی اجازت دینےوالی احادیث میں تطبیق کس طرح دے سکتے ہیں؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ مندرجہ ذیل حدیث میں بیان کردیا ہے:

بخاری اور مسلم رحمہما اللہ تعالی اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایك نواسے پررونے لگے تو سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالی نے عرض كي اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیا؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یہ رحمت اور نرم دلی ہے جسے اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھا ہے، اور اللہ تعالی بھی اپنے رحم کرنے والے بندوں پر رحم فرماتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (7377) صحیح مسلم حدیث نمبر (923).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ سعد رضی اللہ تعالی کا خیال تھا کہ رونے کی ساری قسمیں حرام ہیں، اور آنسوبہانا بھی حرام ہے، اور انہوں نے گمان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے ہیں تو انہیں یاد دلایا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتایا کہ صرف رونا اور آنسو بہانا حرام اور مکروہ نہیں، بلکہ یہ تو رحمت اور فضیلت ہے، بلکہ حرام تو نوحہ کرنا اور بین کرنا ہے، اور وہ رونا جو بین اور نوحہ کے ساتھ ملا ہوا ہو حرام ہے.

جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا اللہ تعالی آنکھ سے آنسو بہنے پر عذاب نہیں دیتا، اور نہ ہی دل کے غمگین ہونے پر، بلکہ عذاب یا رحم تو اس

کے ساتھ ہوتا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا" اھـ

اور شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی سے میت پر ماں اور بھائیوں کے رونے کے متعلق دریافت کیا گیا کہ آیا اس میں میت پرکچھ حرج اور گناہ ہے؟

تو ان کا جواب تھا:

(آنکھوں سے آنسو جاری ہونا، اور دل کا غمگین ہو جانے میں تو کوئی گناہ اور معصیت نہیں، لیکن نوحہ اور آہ بکا کرنا اور کپڑے پھاڑنا منع ہے) اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن تیمیۃ (24 / 380).

اور رہا مسئلہ میت پر رونے کا چاہےکچھ مدت گزرنے کے بعد ہی کیوں نہ ہو، تو اس میں ایك شرط کے ساتھ کوئیحرج نہیں، کہ اس رونے میں نہ تو نوحہ اور واویلا شامل ہو اور نہ ہی اونچی آواز کے ساتھ میت پر رویا جائے، اور نہ ہی اللہ تعالی کی تقدیر پر ناراضگی کا اظہار کیا جائے.

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو رونے لگے، اور آپنے ارد گرد لوگوں کو بھی رلا دیا، اور فرمانےلگے:

" میں نے اپنے رب سے والدہ کی استغفار کے لیے اجازت طلب کی تو مجھے اجازت نہ دی گئی، اورمیں نے اس کی قبر کی زیارت کرنے کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت دےدی گئی، لھذا قبروں کی زیارت کیا کرو، کیونکہ یہ موت یاد دلاتی ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (976).

واللہ اعلم .